بُرا منائیں۔ اور لینے کے دینے پڑجائیں۔ اور بالکل دم بخود ہوگئے۔ واللہ مسلمان مباہل کیطرف سے ہرگز چیلنج نہیں ہوا۔ بلکہ مسٹر موصوف ہی نے یہ طریق فیصلہ نکالا اور اُسی نے کنارہ کشی کی یا بایں شوراشوری یا بایں بے نمکی! بہتر ہو کہ میرے مرزائی دوست اپنے عقیدہ فاسدہ سے توبہ کریں کیونکہ اب اُن کے ضمیر نے بھی اُنکو انکے فاسدہ عقیدہ سے مطلع کردیا مگر تعصب انسان کو اندھا کردیتا ہے۔ فقط راقم الحق مُرّ

گلدستہ قادیانی

مرزا صاحب نے موسم کا رُخ دیکھ کر الہام شائع کیا ہے کہ "ہیضہ آنیوالا ہے"۔ پنڈت گردھاری لال منجم نے بھی جنتری میں لکھا ہے۔ مرزا صاحب نے ایک الہام ضرورت کے لئے رکھا ہوا ہے جسے حسب موقع ہمیشہ نکالا کرتے ہیں وہ یہ ہے جو ۲۵ جولائی کے بدر میں شائع ہوا ہے "انی مع الرسول اقوم واروم مایروم" (یعنے خدا کہتا ہے میں رسول یعنی مرزا کے ساتھ کھڑا ہونگا۔ اور جس بات کا وہ قصد کریگا میں بھی کرونگا۔ مرزا کو ایک عجیب الہام ہوا "یہ السوسی ایشن" (ایسوسی ایشن انگریزی میں انجمن کو کہتے ہیں دیکھئے اس الہام کی خبر کیا نکلتی ہے۔ گولائی میں تو یکتا ہے۔ مرزا صاحب نے خواب میں کسی کو تین روپیہ کفن کے لئے دئیے ہیں گویا کوئی مرگیا۔ بدر یکم اگست (دیکھیں کس پر یہ الہام لگتا ہے) مرزا صاحب کو الہام ہوا ہے "میری فتح" بدر۔ ۸۔ اگست (چھچھوندوں کے خواب) مرزا جی کو یہ بھی الہام ہوا ہے کہ انی مع الافواج آتیک بغتۃ جسکا ترجمہ خود ہی کیا ہے کہ میں (یعنی خدا) اپنی فوجوں سمیت تیری پاس اچانک آؤنگا۔ اسکا مطلب تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ خداوند تعالےٰ نے مرزا صاحب کو دہمکایا ہے کہ اگر تو باز نہ آیا تو تجھ اپنی فوجوں کے ساتھ اچانک آنکر تباہ کردونگا واللہ اعلم شانہٗ یہ الہام سچا ہو۔ مرزا صاحب کو یہ بھی الہام ہوا کہ عبرت بخش سزائیں دیکھیں (شائد لاہور اور راولپنڈی کے مقدمات کی طرف حضور کا ذہن لگا ہوگا کہ اندر سے یہ آواز آئی۔ مرزا جی کو یہ بھی الہام ہوا کہ "میں (خدا) نے تیری ساتھ بہشت کو اُتارا ہے (یہ الہام مطابق حدیث کے ہے کہ دجال کی ساتھ بہشت ہوگا واللہ اعلم۔